

23466- فرعون کی بیوی آسیہ

سوال

مجھے فرعون کی بیوی آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے میں کچھ مشکل کا سامنا ہے، تو کیا ممکن ہے کہ آپ ان کے بارہ میں کچھ معلومات فراہم کریں، اور کیا وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت چھپ کر کرتی تھی جس کا فرعون کو علم نہیں تھا؟

پسندیدہ جواب

فرعون کی نیک اور صالحہ بیوی آسیہ بنت مزاحم رحمہا اللہ کے بارہ میں ہمارے پاس زیادہ معلومات تو نہیں، اس کے بارہ میں جتنی بھی فضیلت آئی ہے وہ اسرائیلی روایات ہیں جن کا نصیح سے ثبوت نہیں ملتا۔

لیکن ظاہر تو یہ ہی ہوتا۔ واللہ اعلم۔ کہ وہ فرعون سے اپنا ایمان مخفی رکھتی تھی اور بعد میں اس کے متعلق علم ہو گیا، اس کے بارہ میں بعض نصوص اور ان کی شروحات و التفسیر پیش خدمت ہے :

1- فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی ہے کہ جب اس نے کہا اے میرے رب میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا، اور فرعون اور اس کے عمل سے نجات نصیب فرما اور مجھے ظالموں کی قوم سے بھی نجات عطا فرما﴾۔ التحريم (11)

2- ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

مردوں میں سے تو بہت سے درجہ کمال تک پہنچے لیکن عورتوں میں سے سوائے فرعون کی بیوی آسیہ اور مریم بنت عمران کے کوئی اور عورت درجہ کمال تک نہیں پہنچی، اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باقی سب عورتوں پر فضیلت اسی طرح ہے کہ جس طرح ثرید باقی سب کھانوں پر افضل ہے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (3230) صحیح مسلم حدیث نمبر (2431)۔

3- ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر چار لکیریں لگائیں اور فرمانے لگے :

کیا تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ علم ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جنتی عورتوں میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اور فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم، اور مریم بنت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہن اجمعین ہیں۔ مسند احمد حدیث نمبر (2663) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع (1135) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

4- انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

آپ کو (کمال کے اعتبار سے) دنیا کی سب عورتوں سے مریم بنت عمران، اور خدیجہ بنت خویلد، اور فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور فرعون کی بیوی آسیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہن) کافی ہیں۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (3878) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

5- حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں :

فرعون کی بیوی آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فضائل میں سے ہے کہ انہوں نے دنیا کی ان نعمتوں کے بدلے میں جس میں وہ تھی دنیا کے عذاب و تکالیف اور بادشاہی کے بدلے میں قتل ہونا اختیار کر لیا، اور ان کی موسیٰ علیہ وسلم کے متعلق فراست سچی تھی جب انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں (ان کو دریا سے نکالتے ہوئے) یہ کہا یہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
فتح الباری (448/6)۔

واللہ اعلم۔